



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ہستال کے موقع پر دینکھنے میں آیا ہے کہ گاڑیوں والے مسافروں کی مجبوری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کرایہ زیادہ وصول کرتے ہیں۔ کیا ان کے لیے ایسا کرنا جائز ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِحَمْدٍ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِرَحْمَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللّٰہُ أَكْبَرُ

ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔ کسی کی مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی شریعت میں منع ہے۔ نیز یہ اسلامی انوت اور انسانی بھروسی کے تناضون کے بھی منافی ہے۔ لیکن اگر کاڑیاں دستیاب نہیں اور ایک آدھ کاڑی ملیتی ہے مگر عام معمول کے مطابق اس کا خرچ پورا نہ ہوتا ہو تو کرایہ (معروف طریقے سے) بڑھایا بھی جا سکتا ہے۔

حَذَا عِنْدِي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ افکار اسلامی

خرید و فروخت اور حلال و حرام کے مسائل، صفحہ: 566

محمدث فتویٰ